

(حصہ اول)

2- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) سورہ احزاب کی ابتدائی آیات میں رسول اللہ ﷺ و اعضاءہ وسلم کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: سورہ احزاب کی ابتدائی آیات میں رسول اللہ ﷺ و اعضاءہ وسلم کو تلقین کی گئی ہے کہ اے

پیغمبر ﷺ و اعضاءہ وسلم! اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔

(ii) معانی لکھیے: هَلُمَّ - أَحْبَطْ -

جواب: هَلُمَّ: آؤ أَحْبَطْ: ضائع کر دیا

(iii) سورہ احزاب میں بیان کردہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے چار اوصاف بیان کیجیے۔

جواب: سورہ احزاب میں بیان کردہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے چار اوصاف درج ذیل ہیں:

1- صبر کرنے والے 2- خیرات کرنے والے

3- فرماں برداری کرنے والے 4- اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے

(iv) سورہ احزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

جواب: سورہ احزاب میں طلاق کا خاص حکم یہ ہے کہ جب تم مومن عورتوں سے نکاح کر کے

ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔

(v) نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام کی کیا اہمیت ہے اور اس کے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام کی اہمیت یہ ہے کہ اُن ﷺ پر اللہ اور اُس کے

فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔ اس لیے سورہ الاحزاب میں فرمایا گیا ہے: مومنو! تم بھی اُن

ﷺ پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

(vi) سورہ احزاب میں حضرت زیدؓ کے بارے میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں، ان کی وضاحت کیجیے۔

جواب: حضرت زیدؓ بن حارثہ حضور اکرم ﷺ کے منہ بولے بیٹے تھے۔ سورہ احزاب میں حضرت زیدؓ کا ذکر اس حکم کے حوالے سے آیا ہے کہ منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح جائز ہے۔ سورہ احزاب کی آیت نمبر 37 میں اس واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جب رسول اکرم ﷺ کا نکاح اللہ تعالیٰ نے ساتویں آسمان پر حضرت زینب بنت جحش سے کر دیا، جو آپ ﷺ کے منہ بولے بیٹے حضرت زیدؓ بن حارثہ کی مطلقہ تھیں۔

(vii) جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے سورہ الممتحنہ میں فرمایا ہے کہ اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی)۔

(viii) معانی لکھیے: تَلْقَوْنَ - تَسْرُونَ -
جواب: تَلْقَوْنَ: تم ڈالتے ہو تَسْرُونَ: تم چھپاتے ہو

(ix) سورہ احزاب میں منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟
جواب: سورہ احزاب میں منافقین مدینہ کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ باز نہ آئے تو ہم تم (یعنی رسول اکرم ﷺ) کو ان کے پیچھے لگا دیں گے اور پھر وہ تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے، مگر تھوڑے دن (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے۔

3- کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) نماز کے کوئی سے دو فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: نماز کے کوئی سے دو فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- نماز کے ذریعے مومن اپنے ایمان کی صداقت کی گواہی دیتا ہے۔
- 2- نماز کے ذریعے انسان کا رابطہ اور تعلق اللہ تعالیٰ سے برقرار رہتا ہے۔

(ii) ماہ رمضان میں روزہ رکھنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس (کی راتوں) میں قیام کیا۔ اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے گئے۔

(iii) حج کن مسلمانوں پر اور زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟

جواب: ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار بیت اللہ کا حج فرض ہے۔

(iv) غسل کے فرائض تحریر کیجیے۔

جواب: غسل کے تین فرائض درج ذیل ہیں:

- 1- گلھی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔
- 2- ناک میں پانی ڈالنا اور جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائے۔ اگر روزہ نہ ہو۔
- 3- پورے جسم پر پانی بہایا جائے۔

(v) شکر کی اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: شکر کی درج ذیل اقسام ہیں:

- 1- زبان سے کلماتِ شکر ادا کرنا۔
- 2- دل میں اللہ کی عظمت اور اپنی اطاعت و بندگی کا احساس۔
- 3- اپنے عمل سے اللہ کے احکام کی بجا آوری اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا۔

(vi) بیوی کے کوئی سے دو حقوق تحریر کیجیے۔

جواب: بیوی کے کوئی سے دو حقوق درج ذیل ہیں:

- 1- بیوی کا حق ہے کہ اس کا خاوند اس کے نان نفقہ کی ذمہ داری ادا کرے۔
- 2- اس کا خاوند اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے اور اس پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔

(vii) والدین کی کوئی دوزمہ داریاں تحریر کیجیے۔

جواب: والدین کی ذمہ داریوں میں سے دو درجہ ذیل ہیں:

1- والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی پرورش، تعلیم اور اچھی تربیت کا اہتمام کریں۔

2- والدین کی ذمہ داری ہے کہ ان کی اچھی جگہ شادی کریں۔

(viii) جہاد کی کوئی دو اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: جہاد کی مندرجہ ذیل دو اقسام ہیں:

1- جہاد بالعلم
2- جہاد بالمال

(ix) قتل عمد اور قتل غیر عمد میں کیا فرق ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں قتل عمد اور قتل غیر عمد کے بارے میں فرمایا کہ قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا اور قتل غیر عمد کی صورت میں ایک سزاؤنٹ دیت مقرر ہے۔

(حصہ دوم)

(4,4)

سوال: 4- درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے:

(الف) وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا وَاللَّهِ مِنْ قَبْلُ لَآيُوؤُونَكَ الْاُدْبَارَ ط وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُولًا

جواب: ترجمہ:

حالانکہ پہلے اللہ سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور اللہ سے (جو) اقرار

(کیا جاتا ہے اس) کی ضرور ہدسش ہوگی۔

(ب) يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ط قُلْ اِنَّمَا عَلِمْتُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ط وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

تَكُونُ قَرِيْبًا

جواب: ترجمہ:

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئے گی) کہہ دو کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے۔ اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

(ج) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَهُوَ يُتَوَكَّلُ
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝

جواب: ترجمہ:

تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ (کے سامنے جانے) اور روزِ آخرت (کے آنے) کی امید رکھتا ہو اُسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے۔ اور جو رُوگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوارِ حمد و ثنا ہے۔

سوال: 5- درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیے:

(1,2)

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ -

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2020ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 5۔

سوال: 6- شکر کی تعریف کیجیے اور قرآن کی روشنی میں شکر کی اہمیت بیان کیجیے۔

(5)

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2016ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 6 (یا)۔

یا

حُطْبَةُ حَجَّةِ الْوُدَاعِ كِي رُشْنِي مِي اِنْسَانِي حَقُوقِ تَحْرِيرِ كَيْجِي۔

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2018ء (پہلا گروپ) سوال نمبر 6۔